السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک لڑکی سے منگنی کے دو آدمی خواہش مند ہیں، یہ لڑکی اوراس کی والدہ ان میں سے ایک پر راضی ہیں جبکہ اس کا باپ دوسرے آدمی کو پسند کرتا ہے جس کی وجہ اختلاف پیدا ہوگیا ہے توان میں سے کس کو ترجیح دی جائے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ترجیح اسے دی جائے گی جسے لڑکی پسند کرے، مثلاً لڑکی ایک آدمی کو پسند کرے اوراس کی ماں یا باپ دوسرے کو تولڑکی لڑکی کی بات کو ترجیح دی جائے گی کیونکہ اپنے شوہر کی شریک حیات بن کر زندگی اس نے گزارنی ہے اوراگر یہ کسی ایسے آدمی کو پسند کرے جو دین واخلاق کے اعتبار سے کفونہ ہو توپھر اس کی رائے کا اعتبار نہ ہو گا خواہ والدین کی بات ٹھکرانے کی وجہ سے اسے شادی کے بغیر زندگی بسر کرنا پڑے کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے:

(إذا خطب إليكم من ترضون دينه وخلقه فزوجوه إلا تفعلوا يكن فتنة في الارض وفساد عريض)) (جامع الترمذي))

''جب تمہارے پاس کوئی ایسا شخص شادی کا مطالبہ لے کر آئے جس کا دین واخلاق تمہیں پسند ہو تو اسے رشتہ دو ورنہ زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد پیدا ہو جائے گی۔''

اگرماں باپ میں اختلاف نہ ہو کہ ماں ایک آدمی سے شادی کو پسند کرے اورباپ کسی دوسرے آدمی سے توپھر اس معاملے میں لڑکی کی طرف رجوع کیا جائے گا جس کی منگنی کرنا مقصود ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 147

محدث فتویٰ